روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 11 نومبر 2010ء 4ذی الحجہ 1431 ہجری 11نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 231

صبر بھی ایک رزق ہے

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو صبر کرنا چاہے اللہ اسے صبر کی توفیق دے گا۔اور جو دنیا سے غنی ہونا چاہے اللہ تعالیٰ اسے غنا عطا کرے گا اور جو عفت کا طلبگار رہوگا اللہ تعالیٰ اسے عفت عطا کرے گا۔اور کسی انسان کو صبر سے زیادہ وسیع رزق کبھی نہیں دیا گیا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 11011)

پریس ریلیز

مذہبی منافرت کی بنا پر مردان میں قتل ہونے والے شیخ محمود احمد کو سپرد خاک کر دیا گیا

بیٹا شدید زخمی ہے۔کافی عرصہ سے احمدیوں کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے۔انسانیت سوز واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں

ترجمان جماعت احمدیہ۔ مکرم سلیم الدین صاحب

ربوہ: مذہبی منافرت کی بنا پر مردان میں قتل ہونے والے شیخ محمود احمد کو ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا

تفصیلات کے مطابق گذشتہ رات تقریباً پونے آٹھ بجے مکرم شیخ محمود احمد صاحب اور انکا بیٹا شیخ عارف محمود اپنی دکان بند کر کے گھر واپس جارہے تھے۔جب وہ گھر کے قریب پہنچے تو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ مکرم شیخ محمود احمد صاحب زخموں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہو گئے۔جبکہ ان کے بیٹے کو تشویشناک حالت میں ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔جہاں انکی حالت خطرے میں ہے۔مقتول مکرم شیخ محمود احمد صاحب کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں ربوہ میں سپر خاک کر دیا گیا۔ان کے سوگواروں میں زخمی بیٹے عارف کے علاوہ ایک بیٹا دو بیٹیاں اور اہلیہ شامل ہیں۔

ترجمان جماعت احمدیہ سلیم الدین صاحب نے کہا ہے کہ مردان میں جماعت احمدیہ کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے۔دو ماہ قبل مردان میں احمدیہ بیت الذکر پر خودکش حملہ ہوا تھا جس میں حالیہ واقعے میں جاں بحق ہونے والے مکرم شیخ محمود احمد صاحب کے بھتیجے شیخ عامر رضا جاں بحق ہو گئے تھے۔ترجمان نے کہا کہ پاکستان بھر میں مختلف انداز سے احمدیوں کے خلاف نفرت وتعصب پھیلا کر ان کے خلاف عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔جس کی وجہ سے ایسے افسوسناک واقعات ملک کے مختلف حصوں میں ہوتے رہتے ہیں۔ان واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حکومت کو چاہئے کہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لے اور مکرم شیخ محمود احمد صاحب کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق جماعت احمدیہ کے عمائدین وارا کین پر پے در پے قاتلانہ حملوں کے یہ بہیمانہ واقعات مذہب کے نام پر قتل وغارت گری کرنے والے ایسے متعصب سماج دشمن معاندین کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہیں جو مذہب کے مقدس نام کی آڑ میں فرقہ واریت کو ہوا دینے اور عوام الناس کے جذبات کو انگیخت کر کے ملک میں مذہبی منافرت اور فرقہ وارانہ تعصب کی فضا پھیلانے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی ٹویوٹا ہائی لکس سرف ماڈل 1995ء اچھی حالت میں۔ رنگ ڈارک بلیو برائے فوری فروخت موجود ہے۔خواہش مند احباب حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6706459

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

رمضان المبارک میں جماعت احمدیہ سرینام کی مساعی

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سرینام کو مسلسل دسویں سال رمضان المبارک کے مقدس ایام میں روزانہ 15 منٹ کا ایک ٹی وی پروگرام پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ پروگرام شام چھ بجے نشر ہوتے رہے۔ گزشتہ پانچ سالوں سے یہ پروگرام ملک کے مشہور ٹی وی چینل رادیکا (Radika Ch.14) کے ذریعہ پیش کئے جا رہے ہیں۔ جس کی انتظامیہ عام روٹین سے ہٹ کر ان پروگرامز کیلئے انتہائی مناسب معاوضہ وصول کرتی ہے۔ امسال بھی ہم نے نئے اور بہتر انداز سے یہ پروگرام تیار کئے اور پہلی دفعہ دس پروگرام سوال وجواب کی صورت میں پیش کئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تجربہ بہت کامیاب رہا۔ اور عوام الناس میں ان پروگراموں کو بہت پذیرائی ملی۔

پروگراموں کا آغاز رویت ہلال کے بارے میں دینی تعلیم سے ہوا، باقی تمام پروگرام رمضان المبارک کی فرضیت، اہمیت، فضائل وبرکات اور مسائل کی مناسبت سے پیش کئے گئے۔ جماعتی روایات کے مطابق تمام پروگرام قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ، تحریرات حضرت مسیح موعود اور ارشادات خلفاءِ کرام سے مزین کر کے مکمل حوالوں کے ساتھ پیش کئے گئے۔ خواتین کے بیت الذکر میں جانے کے حوالے سے تین پروگرام پیش کئے گئے جنہیں عوام الناس نے بہت پسند کیا۔ ان پروگراموں کی ریکارڈنگ میں نو افراد نے حصہ لیا، پروگرام کا آغاز رمضان المبارک سے دو دن قبل ہوا اور چاندرات تک جاری رہا اور کل 32 پروگرام پیش کئے گئے۔

جماعت کا ہفتہ وار پروگرام جو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ''راپارٹی وی'' (RBN,Ch.5) پر جنوری 2002ء سے باقاعدگی سے جاری ہیں وہاں سے بھی پانچ پروگرام رمضان المبارک کے حوالے سے پیش کئے گئے۔

رمضان المبارک کے آخر میں 45 منٹ کا عید سپیشل پروگرام پیش کیا گیا جس میں اطفال اور ناصرات نے بھی حصہ لیا اور اس مقصد کیلئے 15 بچوں کو خاص طور پر تیاری کروائی گئی۔ اس پروگرام میں تلاوت، ترجمہ نظمیں اور عید کے دن کے حوالے سے سنت رسول ﷺ اور رسول خدا ﷺ کے پاکیزہ ارشادات پیش کئے گئے۔ یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور بہت زیادہ پسند کیا گیا۔

مجموعی طور پر ان مقدس ایام میں جماعت کو 38 پروگرامز پیش کرنے کی توفیق ملی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں غیر از جماعت نے بھی ان پروگرامز کو دیکھا، اور ان کے بارے میں مثبت ردعمل کا اظہار کیا اور جماعت کی اس کوشش کی کھلے دل سے تعریف کی۔ بہت سے لوگوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آپ دین حق کے بارے میں بہت اچھی باتیں بہترین انداز سے بتاتے ہیں اور رمضان المبارک کے مسائل سے لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں۔ متعدد غیر از جماعت اور غیر مذاہب کے افراد کی جانب سے ان پروگراموں کی ریکارڈنگ مہیا کرنے کی درخواست بھی کی گئی ہے جس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ رمضان پروگرامز کا تمام خرچ افراد جماعت کی ڈونیشن سے پورا کیا گیا۔ رمضان المبارک کی فرضیت اور اہمیت کے بارے میں ایک مضمون ملک کے کثیر الاشاعت روزنامہ ''داخ بلادسرینام'' (Dagblad Suriname) کے صفحہ A6 پر مورخہ 13 اگست کو شائع ہوا۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی فضلیت اور اعتکاف کے مسائل کے حوالے سے ایک مضمون مورخہ 30 اگست کو ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامے (De Ware Tijd) ''داوارٹیڈ'' کے صفحہ A7 پر شائع ہوا۔

☆مردان میں جماعت احمدیہ کی بیت الذکر پر خودکش حملے کی ناپاک اور ناکام کوشش کی خبر ملک کے ایک کثیر الاشاعت روزنامے (Times of Suriname) میں مورخہ 4 ستمبر کو صفحہ نمبر 9 پر شائع ہوئی۔

عید الفطر کی برکات اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حقیقی عید کے حوالے سے ایک مضمون ملک کے کثیر الاشاعت روزنامے ''داخ بلادسرینام'' (Dagblad Suriname) میں صفحہ نمبر A6 پر مورخہ 9 ستمبر 2010 کو شائع ہوا۔

بڑی تعداد میں لوگوں نے ان مضامین کے بارے میں تعریفی ریمارکس بھجوائے، اور ان مضامین کے معیار کی تعریف کی۔ پورے رمضان میں کسی غیر از جماعت تنظیم کی طرف سے کوئی مضمون شائع نہیں ہوا۔

☆مرکزی بیت ناصر میں چودہ اجتماعی افطاریوں کا انتظام کیا گیا۔ جن میں حاضری 60 سے 70 تک رہی۔ ایک نیوز چینل کے نمائندے مورخہ 9 ستمبر کی شام مشن ہاؤس آئے اور عید کیلئے تیار کی جانے والی سویوں اور دوسرے کھانوں کی ریکارڈنگ کی، اور عید کی شام اپنی خبروں میں دکھائی۔

مورخہ 10 ستمبر 2010 کو ملک میں عید الفطر منائی گئی۔ دن دس بجے مرکزی بیت ناصر میں نماز عید ادا کی گئی۔ نماز میں متعدد غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے۔

اس خوشی کے موقعہ پر انڈین ایمبیسی کے سٹاف کو فیملیز کیساتھ مدعو کیا گیا۔ بھارتی سفیر مسٹر کنول جیت سنگھ سوڈھی، ہیڈ آف چانسری مسٹر ارن کمار شرما، کونسلر ونگ کے مسٹر اسرار احمد بھارتی ثقافتی مرکز کے ڈائریکٹر مسٹر سنیل بھلا صاحب دن دس بجے بیت الذکر تشریف لائے۔ یہ مہمان دعا سے قبل پہنچ گئے، اور بیت الذکر میں آ کر بیٹھے۔ دعا کے بعد بھارتی سفیر نے مائیک پر آ کر افراد جماعت کو عید کی مبارکباد دی۔ اور شکریہ ادا کیا کہ جماعت نے انہیں دوسری دفعہ عید کے موقعہ پر بیت الذکر آنے کی دعوت دی، اور عید کی خوشیوں میں شامل کیا۔ دعا کے بعد تمام افراد ایک دوسرے سے عید ملے۔

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی تقریباً دوسو افراد کیلئے کھانا تیار کیا گیا تھا۔ یہ کھانا گھروں پر تقسیم کیا گیا تھا اور افراد جماعت اپنے خرچ پر تیار کر کے لائے تھے۔ مہمانوں کیلئے کھانا مشن ہاؤس میں تیار کیا گیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تمام شاملین کی خدمت میں خدام اور لجنہ کی ٹیموں نے الگ الگ سویاں، کھانا اور دوسرے لوازمات پیش کئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام بھی احسن رنگ میں مکمل ہوا۔ تمام مہمانوں کیلئے مشن ہاؤس میں کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اور ظہرانے کے بعد معزز مہمان دن 12 بجے کے قریب واپس گئے۔

ایس او ایس
(S.O.S)

وہ پیغام جو ہنگامی طور پر دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ سیو آور سولز (Save Our Souls) یعنی ہماری روحیں بچاؤ کا مخفف ہے۔ لیکن اسے مورس کوڈ میں اس لیے چنا گیا کہ اسے لکھنا آسان ہے یعنی تین نکتے، تین لکیریں، تین نکتے (3Dots, 3Dashes,

آپ ہمارے پڑوسی ہیں

قادیان میں ایک صاحب ڈاکٹر گوربخش سنگھ تھے۔ وہ جماعت سے عناد رکھتے تھے اور سلسلہ کی برملا مخالفت کیا کرتے تھے بلکہ سرخیل معاندین تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ

''میری بھانجی ایف۔ اے میں تعلیم پاتی تھی اور اس نے فلاسفی کا مضمون لیا ہوا تھا۔ اس مضمون میں وہ کمزور تھی قادیان میں سوائے احمدیہ جماعت کے افراد کے اور کوئی اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مکرم عبدالسلام صاحب اختر فلاسفی میں ایم۔ اے ہیں میرے ان کے والد ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی سے اچھے مراسم تھے۔ چنانچہ میں ان کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بھانجی کے لئے عبدالسلام صاحب کو ٹیوشن پڑھانے کی اجازت دینے کی درخواست کی۔ ماسٹر صاحب فرمانے لگے میرا بیٹا عبدالسلام واقف زندگی ہے اور اس کے وقت کا ایک ایک منٹ حضرت صاحب کے تحت حکم ہے۔ اگر حضرت صاحب اجازت دے دیں تو وہ بخوشی یہ خدمت بجا لا سکتا ہے۔ ان دنوں میں میں نے حضرت صاحب اور جماعت کے خلاف کچھ مقدمات کئے ہوئے تھے اور میرے تعلقات حضور کے ساتھ کشیدہ تھے۔ لہٰذا میں حضرت صاحب کی خدمت میں مکرم عبدالسلام صاحب کو اجازت دینے کے لئے کہنا نہ چاہتا تھا۔ لیکن جب پڑھانے کا کوئی اور انتظام نہ ہو سکا تو مجبوراً میں نے حضور کی خدمت میں اپنی غرض کے لئے ایک رقعہ لکھا۔ حضور نے اس پر بخوشی عبدالسلام صاحب کو جانے کی اجازت دے دی۔ چنانچہ مکرم عبدالسلام صاحب کئی ماہ تک میری بھانجی کو پڑھاتے رہے۔ میں نے ان کو ٹیوشن فیس دینا چاہی لیکن انہوں نے کہا کہ میں حضرت صاحب کے حکم کے ماتحت بطور ڈیوٹی پڑھا رہا ہوں اس کا معاوضہ لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا۔ نتیجہ نکلنے پر یہ لڑکی بہت اچھے نمبروں میں پاس ہوئی اور میں ایک تھال میں مٹھائی اور مبلغ دس روپے لے کر عبدالسلام صاحب کے گھر پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ مٹھائی اور روپے نہیں لے سکتا۔ اگر آپ چاہیں تو حضرت صاحب کے پاس لے جائیں۔ میں نے وہ مٹھائی حضور کی خدمت میں بھجوائی۔ حضور نے بچی کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ آپ ہمارے پڑوسی ہیں۔ میں نے جو بچی کی پڑھائی کا انتظام کیا ہے وہ کسی معاوضے کے لئے نہیں تھا۔ حضور نے مٹھائی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعہ تقسیم کرا دی اور رقم مجھے واپس کر دی۔''

(مجلۃ الجامعہ مصلح موعود نمبر ص 151)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

ویدوں کی قدامت اور آریہ سماج کے دعوے

ہر مذہب اور عقیدہ سے وابستہ لوگ اپنے مذہب اور اپنی کتاب کے بے مثال ہونے کے دعوے پیش کرتے ہیں اور اس دعوے کے حق میں دلائل دینے کی بھرپور کوشش بھی کرتے ہیں اور دنیا میں ان دعاوی اور دلائل پر تبصرہ بھی کیا جاتا ہے اور مختلف معیاروں پر پرکھ کر ان کے متعلق رائے قائم کی جاتی ہے۔ بسا اوقات ایک معاملہ کے بارے میں مختلف آراء کا اظہار کیا جاتا ہے اور اس کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ بعد میں آنے والی تحقیق اس کے بارے میں نئے نئے حقائق سے پردہ اُٹھاتی ہے اور بعد میں آنے والی نسلیں ان حقائق کی روشنی میں یہ جائزہ لیتی ہیں کہ جس معاملہ کے بارے میں مختلف آراء کا اظہار کیا گیا تھا، اس کے بارے میں کس کی رائے صحیح تھی اور کس کی غلط۔

انیسویں صدی کے اختتام پر اور بیسویں صدی کے شروع میں ہندوستان میں ہر قسم کی مذہبی بحثوں کا سلسلہ پورے زور سے جاری تھا اور ہر گروہ اپنی مذہبی کتاب اور مذہب کے افضل ہونے کے بارے میں دلائل دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ آج کے دور میں تو آریہ سماج اپنی سابقہ عروج سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں لیکن اس وقت ہندوستان کے مذہبی افق پر یہ گروہ بہت سرگرم تھا۔ ان کی طرف سے بھی اور ہندوؤں کے باقی فرقوں کی طرف سے بھی ایک دلیل جو بار بار پیش کی جاتی تھی وہ یہ تھی کہ چونکہ ان کا مذہب اور ان کی مذہبی کتب یعنی وید دنیا کے سب مذاہب سے اور ان کی مذہبی کتب سے زیادہ قدیم ہیں، اس لیے یہ ان کے سچے اور دوسروں کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے۔ اس طرز استدلال میں عقل کی رو سے جو سقم ہیں وہ تو واضح ہیں لیکن اس وقت اس دلیل کو وہ اپنی مضبوط ترین دلیل سمجھ کر پیش کرتے تھے۔

مثلاً جب آریوں نے دسمبر 1907ء کے دوران لاہور میں ایک جلسہ منعقد کیا، جس میں دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو بھی یہ کہہ کر مدعو کیا کہ اس جلسہ میں تہذیب سے گری ہوئی کوئی بات نہیں کی جائے گی۔ مگر یہ سب دھوکہ تھا اور اس کے آخر میں ان کی طرف سے ایک نہایت گندہ مضمون پڑھا گیا جس میں تمام انبیاء علیہ السلام بالخصوص حضرت محمد ﷺ کے بارے میں نہایت دلآزار زبان استعمال کی گئی اور ان کی جانب سے انتہا درجہ کا گند ظاہر کیا گیا۔ اس موقع پر بھی ان کی جانب سے جو اپنی مذہبی کتاب کے سچے ہونے کی پہلی دلیل پیش کی گئی وہ یہی تھی کہ کسی کتاب کے الہامی ہونے کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ ابتدائے آفرینش سے ہو اور اس کے ساتھ بغیر کسی دلیل کے یہ دعویٰ پیش کیا گیا تھا کہ وید چونکہ سب سے پہلی کتاب اور کامل کتاب ہے اس لیے ان چار ویدوں کے بعد کسی اور الہامی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس جلسہ پر ان کی بد زبانی کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے چشمہ معرفت تحریر فرمائی تھی۔ اس میں حضور تحریر فرماتے ہیں

اب ہم مضمون پڑھنے والے کی اُن نشانیوں کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کرتے ہیں جو اس نے اپنے عقیدہ کے موافق الہامی کتاب کے لیے مقرر کی ہیں۔ سو ان میں سے پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ کتاب ابتدائے آفرینش سے ہو۔ اس نشانی کے ذکر کرنے سے اس شخص کا مطلب یہ ہے کہ قرآن شریف ابتدائے زمانہ میں نہیں آیا اس لئے وہ خدا کی کتاب نہیں لیکن اس کی اس تقریر سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ گویا وید کا پرمیشر ابتدائے زمانہ کے بعد ہمیشہ کے لئے اپنا الہام نازل کرنے سے عاجز ہو جاتا ہے اور الہام کرنے کی قوت اس میں سے مفقود ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کیسے ہی مصالح جدیدہ الہام کے مقتضی ہوں اور کیسے ہی مفاسد زمین میں پھیل جائیں اور کیسے ہی کسی پہلی کتاب میں تغیرات اور تحریفات دخل کر جائیں اور کیسے ہی دور دراز ملکوں کے رہنے والے اس پہلی کتاب سے بے خبر ہوں مگر پرمیشر قسم کھا لیتا ہے کہ وہ پہلی کتاب کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں کرے گا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 142)

اور یہ موقف صرف آریہ سماج کے مذکورہ جلسہ میں پیش نہیں کیا گیا تھا بلکہ ہمیشہ سے ان کی طرف سے اس بلا دلیل کے دعویٰ کو اپنے مذہب کی صداقت اور وید کی فضیلت کی اہم دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ چنانچہ 1888ء میں آریوں کی طرف سے ایک کتابچہ شائع کیا گیا اور اس میں اپنی طرف سے یہ دلیل پیش کی گئی کہ صد ہا پنڈتوں نے یہ بات ثابت کی ہے کہ پرماتما نے اول اول ہی رشیوں کو وید کا اپدیش کیا اور اس کے مطابق رشیوں نے سب علم و ہنر ظاہر کئے۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا:

وید کی شرتیاں خود ثابت کر رہی ہیں کہ وہ قدیم نہیں ہیں۔ دیکھو رگوید اشتک اول پہلا ادھیائے انوک سکت اشرتی (2) ایسا ہو کہ اگنی جس کی مہما زمانہ قدیم اور زمانہ حال کے رشی کرتے چلے آئے ہیں دیوتاؤں کو اس طرف متوجہ کرے۔ سو جب کہ وید آپ ہی قائل ہیں کہ ان کے ظہور سے پہلے ایک زمانہ گزر چکا ہے عارف اور الہام یاب بھی گزر چکے ہیں تو اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ وید بہت پیچھے ہوئے ہیں چنانچہ سانیا چارج وغیرہ بھاشی کاروں نے یہی معنے لکھے ہیں اور پھر اسی رگوید میں ایسے بادشاہوں کا بھی ذکر ہے جو ان ویدوں کے وجود سے پہلے گزر چکے ہیں اور محققین نے ثابت کر لیا ہے کہ جن رشیوں کے نام سکتوں پر درج ہیں اکثر ان کے قریب قریب بیاس جی کے زمانہ سے ہوئے ہیں اور ویدوں سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ویدوں کے زمانہ میں اصل باشندے اس ملک کے اور تھے جو کسی اور کتاب کو الہامی تسلیم کئے بیٹھے تھے اور ویدوں اور ویدوں کے دیوتاؤں کو نہیں مانتے تھے۔ اسی جہت سے اکثر باہم لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ یہی رائے پروفیسر ولسن صاحب نے جا بجا اپنے وید بھاش میں لکھی ہے۔

(روحانی خزائن جلد 2 ص 388)

اور جہاں تک ویدوں کی قدامت کے بارے میں محققین کی رائے کا تعلق ہے تو اس کے متعلق حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

انگلستان کے مورخوں نے بڑے تحققات کر کے ثابت کیا ہے کہ ویدوں کا زمانہ چار ہزار برس کے اندر اندر پایا جاتا ہے اور میری دانست میں ویدوں کا زمانہ معلوم کرنے کے لیے خود ویدوں کا ہی غور سے پڑھنا کافی ہے۔

(روحانی خزائن جلد 2 ص 391)

آریہ سماج کے دعوے

اس ضمن میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس ضمن میں آریہ سماج کے معین دعوے کیا تھے؟ آریہ سماج کے بانی پنڈت دیانند نے اپنی کتب میں کیا لکھا ہے؟ سب سے پہلے ہم ان کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس میں پنڈت دیانند لکھتے ہیں

سوال: دنیا کو پیدا ہوئے کتنا عرصہ گزر گیا ہے؟

جواب: ایک ارب چھیانوے کروڑ کئی لاکھ اور کئی ہزار برس دنیا کی پیدائش اور ویدوں کے ظاہر ہونے میں ہوئے ہیں۔ اس کی مفصل تشریح میری بنائی ہوئی بھومکا میں لکھی ہے دیکھ لیجئے۔ الغرض دنیا کے بنانے اور بننے کی یہی کیفیت ہے۔

(ستیارتھ پرکاش سملاس آٹھواں۔ اردو ترجمہ از پنڈت ایمل داس جی۔ ناشر لالو تولا رام، 1899ء ص 298)

اب یہ جائزہ لیتے ہیں کہ خود پنڈت دیانند اپنی تصنیف کردہ جس بھومکا کا حوالہ دے رہے ہیں اس میں ویدوں کی قدامت کے بارے میں کیا لکھا ہے۔ اس میں وہ اپنے دعوے کو حیرت انگیز معین طور پر پیش کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:۔

سوال:۔ ویدوں کے ظہور کو کتنے سال گذرے ہیں؟

جواب: ایک ارب چھیانوے کروڑ آٹھ لاکھ باون ہزار نو سو چھہتر برس گزر گئے ہیں اور اب یہ 1960852977 واں برس گذر رہا ہے اور اتنے ہی سال اس موجودہ کلپ دنیا کو ہوئے ہیں۔

(رگ وید (ایک مطالعہ)، مصنفہ سوامی دیانند سرسوتی، ترجمہ از نہال سنگھ، ناشر نگارشات ٹمپل روڈ لاہور۔ ص 16۔ یہ پنڈت دیانند کی بھومکا کا اردو ترجمہ ہے۔)

اس کے بعد وہ ایک لمبا چوڑا حساب بیان کرتے ہیں کہ اپنی مذہبی کتب پر بنیاد رکھ کر یہ ارب انہوں نے کیسے لگایا ہے۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پنڈت دیانند صاحب اس بات سے بخوبی آگاہ تھے کہ ویدوں کی قدامت کے بارے میں اس زمانے کے یورپی محققین کیا رائے دے چکے ہیں۔ وہ ان کا ذکر کر کے یہ تو لکھتے ہیں کہ ان محققین کی رائے غلط ہے لیکن اس دعوے کے کوئی تاریخی علمی یا عقلی دلیل نہیں پیش کرتے بلکہ بغیر دلیل کے ایک اور دعویٰ پیش کر دیتے ہیں کہ جیوتش شاستر میں دن دن کا حساب بتلایا گیا ہے اور آریہ لوگ ریاضی کی رو سے ٹھیک ٹھیک حساب کرتے آئے ہیں اس لیے ہمارے کیے گئے حساب کو صحیح مان لو۔ بہر حال محققین کی رائے کے بارے میں پنڈت دیانند تحریر کرتے ہیں

'اوپر کے بیان سے یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ پروفیسر ولسن و پروفیسر میکمولر وغیرہ اہالیان یورپ کا یہ قول کہ ''وید انسان کے بنائے ہوئے ہیں شرتی نہیں ہیں۔'' اور نیز ان کا یہ بیان کہ ''ویدوں کو بنے ہوئے 2400 یا 2900 یا 3000 یا 3100 برس گزر رہے ہیں''۔ سراسر غلط ہے۔ کیونکہ انہوں نے دھوکا کھایا ہے۔۔۔

(رگ وید (ایک مطالعہ)، مصنفہ سوامی دیانند سرسوتی، ترجمہ از نہال سنگھ، ناشر نگارشات ٹمپل روڈ لاہور۔ ص 18)

پنڈت دیانند کے بعد بھی آریہ سماج کے لیڈر، جن میں وہ بھی شامل تھے جو حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں پیش پیش تھے وید کے الہامی ہونے کی یہی دلیل پیش کرتے رہے۔ جیسا کہ پنڈت لیکھرام نے لکھا:

الہام ایزدی میں پہلی خوبی یہ ہونی چاہئے کہ وہ از آغاز عالم تا اختتام عالم رہے یعنی جب سے انسانی سرشٹی کا ارمبھ ہو تب سے اس کا پرکاش ہو اور جب تک انسانی سرشٹی رہے تب تک وہ ظہور پذیر رہے۔

اور پھر یہ ذکر کر کے کہ دنیا کی باقی مذہبی کتب بعد کی ہیں یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ

'پس وید سب سے قدیم بلکہ نہایت قدیمی

الہامی کتاب ہے جو دنیا کی تمام کتابوں سے اول ہے۔ بنا براں اس پہلی خوبی کے مصداق دنیا میں سوائے وید مقدس کے اور کوئی کتاب نہیں۔‘
(کلیات آریہ مسافر حصہ سوم 635)

جدید سائنسی تحقیقات

سب سے پہلے تو یہ جائزہ لینا چاہیے کہ ہماری نسل انسانی کی اپنی قدامت کتنی ہے؟ اب تو Paleontology اور دوسرے متعلقہ علوم بہت ترقی کر چکے ہیں۔ تو یہ بات قابل غور ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق ہماری نسل انسانی جس کا سائنسی نام Homo Sapien ہے اب سے تقریباً دو لاکھ سال پہلے زمین پر نمودار ہوئی تھی۔ اب تک ملنے والا قدیم ترین انسانی ڈھانچہ ایتھوپیا میں Kibish کے قریب ملا ہے۔ جس کے متعلق اب ماہرین کا یہ خیال ہے کہ وہ ایک لاکھ 95 ہزار سال پرانا ہے۔ اب غور فرمائیے کہ کہاں ایک ارب پچانوے کروڑ سال سے زیادہ کی مدت اور کہاں یہ محض دو لاکھ سال کا عرصہ۔ جیسا کہ پنڈت دیانند نے دعویٰ کیا تھا کہ وید ایک ارب پچانوے کروڑ سال سے بھی پہلے نازل ہوئے تھے تو اس وقت تو انسان ہی نہیں پیدا ہوا تھا۔ تو اس وقت وید کس پر نازل ہوئے تھے۔ ظاہر ہے کہ پہلے الہامی کتاب کا ایک فرضی معیار مقرر کیا گیا۔ پھر زبردستی اس معیار کے مطابق ویدوں کو سب سے قدیمی کتاب قرار دیا گیا اور پھر اس دعوے میں وزن پیدا کرنے کے لیے اتنا غلو کیا گیا کہ ایک مضحکہ خیز صورتحال پیدا ہوگئی۔ ممکن ہے کہ بعد کی تحقیق یہ ثابت کردے کہ نسل انسانی دو لاکھ سال نہیں تین لاکھ یا کچھ زائد عرصہ پہلے نمودار ہوئی تھی لیکن یہ ایک ارب پچانوے کروڑ کا مبالغہ تو اب صحیح ثابت ہونے سے رہا۔ ممکن ہے کہ کسی کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ Homo Sapien سے پہلے کچھ ایسی نسلیں زمین پر آباد تھیں جو کہ بعض پہلوؤں سے انسانوں سے مماثلت رکھتی تھیں مثلاً ان میں سے Neanderthals کے متعلق اب یہ تحقیق سامنے آرہی ہے کہ وہ آلات کا استعمال تو کرتے تھے لیکن اس کے ساتھ انسان سے ملتی جلتی ذہنی صلاحیتیں بھی رکھتے تھے تو شاید وہی وید کے پہلے پیروکار ہوں۔ لیکن یہ بھی ایک خام خیال ہوگا کیونکہ Neanderthals کی نسل بھی اب تک کی تحقیق کے مطابق کوئی ساڑھے تین لاکھ سال پہلے ہی پیدا ہوئے تھے۔ اس طرح کسی حد تک انسان سے ملنی والی مخلوق کی وہ اقسام جنہیں Homonid Species کہا جاتا ہے ان کا آغاز آج سے تقریباً 12 لاکھ سال قبل ہوا تھا۔ انسان کا تعلق جانوروں کی قسم ممالیہ سے ہے۔ ممالیہ قسم کے جانوروں کا آغاز بھی کوئی بیس کروڑ سال پہلے ہوا تھا اور آریوں کے دعوے کے مطابق وید ممالیہ کی پیدائش سے بھی کوئی ایک ارب پچھتر کروڑ سال پرانے ہیں۔ اب یہ جائزہ لینا چاہئے کہ پنڈت دیانند صاحب کے مطابق جب وید پیدا ہوئے تو سائنس کے مطابق اس وقت زمین پر زندگی کس درجہ تک پہنچی تھی۔ تو اس جائزہ کے بعد یہ دلچسپ بات سامنے آتی ہے کہ اس وقت زمین پر زندگی تو نمودار ہو چکی تھی لیکن ہنوز زمین پر پائے جانے والے مختلف جاندار محض ایک خلیہ (Cell) کے حجم سے آگے نہیں بڑھ پائے تھے اور زندگی ابھی اس سطح پر تھی جسے سائنسی طور پر Unicellular Organisms کہا جاتا ہے۔ کیونکہ آج سے تقریباً ساڑھے تین ارب سال پہلے Cells کی ابتدائی شکل جسے Prokaryotic Cells کہا جاتا ہے پیدا ہوئے تھے اور آج سے کوئی ڈیڑھ ارب یا اس کے بھی بہت بعد زمین پر ایسے جاندار پیدا ہوئے جن کے جسم ایک سے زائد Cells کے بنے ہوئے تھے۔ ظاہر ہے کہ زندگی کی اُس صورت کے لیے جو کہ جراثیم کے مشابہ تھی کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی اُس وقت کی زندگی کو کسی مذہب کا مکلّف کیا جا سکتا تھا۔ یہی ایک پہلو ثابت کر دیتا ہے کہ آریہ سماج کے ان دعاوی کو سنجیدہ بھی قرار نہیں دیا جا سکتا کجا یہ کہ ان کی صداقت کے بارے میں غور کیا جائے۔
(ان تفصیلات کے خلاصہ کے لیے ملاحظہ ہو New Scientific 14 July 2009, Timeline :The Evolution of life یہ مضمون انٹرنیٹ پر موجود ہے۔)

جدید دور کے ماہرین آثار قدیمہ اور مورخین کی آراء

یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ہندو مذہب اور وید کی قدامت کے بارے میں پنڈت دیانند کے لگائے گئے اندازے تو غلط ہوں لیکن ہندو مذہب تمام مذاہب میں سے قدیم ترین ہے اور اس کے پیروکار یہ امر اس کی صداقت اور فضیلت کے ثبوت کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ تو سب سے پہلے یہ جائزہ لیتے ہیں خود ہندو مورخین کے نزدیک کیا ہندو مذہب، ہندوستان جسے آریہ ورت کہا جاتا ہے کا قدیم ترین مذہب ہے یا اس سے پہلے بھی آریہ ورت میں کوئی اور مذہب موجود تھا؟ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اب مورخین اور ماہرین آثار قدیمہ کے نزدیک خود ہندوستان میں وید سے وابستہ تہذیب اور مذہب، یہاں کی قدیم ترین مذہب اور تہذیب نہیں ہیں ہے بلکہ اس سے قبل برصغیر میں کسی اور تہذیب سے وابستہ قوم آباد تھی۔ تاریخ کی اصطلاح میں وید کے دور کو Vedic Age کہا جاتا ہے۔ چاروں ویدوں میں سب سے قدیم رگوید ہے۔ اور خود ہندو مورخین اور ماہرین کے نزدیک ویدوں کا دور کا آغاز یا دوسرے الفاظ میں رگوید کے دور کا آغاز تقریباً دو ہزار قبل مسیح سے ہوا تھا اور اس دور کی نوعیت کیا تھی اس کے متعلق ایک کتاب Ancient India میں لکھا ہے۔

The Rig Veda points to a ’ settled people, an organized social set up and a full fledged civilization. It does not represent early streak or dawn of Indian Culture but rather its culmination.

(A Comprehensive History of Ancient India by P.N.Chopra ,B.N. Puri,M.N.Das ,A.C.Pradhan,published by Sterling Publishers Ltd.2003p25)

ترجمہ: رگوید بستیوں میں آباد لوگوں کی، اور ایک منظّم معاشی ڈھانچے اور ترقی یافتہ تہذیب کی منظر کشی کرتی ہے۔ یہ ہندوستانی تہذیب کی ابتداء یا اس کے طلوع کی بجائے اس کے عروج کی نمائندگی کرتی ہے۔

پھر اسی کتاب میں بلکہ اس طرح کی باقی تمام کتابوں میں جواب اس موضوع پر لکھی جا رہی ہیں یہ بات بڑی وضاحت سے لکھی گئی ہے کہ دریائے سندھ کی قدیم تہذیب ویدوں کی تہذیب سے کافی زیادہ پرانی ہے۔ پاکستان میں موہنجودوڑو اور ہڑپا کے کھنڈرات اسی تہذیب سے تعلق رکھتے ہیں اور ان دو مراکز کے علاوہ اس تہذیب کے آثار برصغیر کے کئی مقامات پر پائے گئے ہیں۔ ماہرین کے نزدیک موہنجودوڑو کا آغاز 2800 قبل مسیح میں ہو چکا تھا اور دریائے سندھ کی قدیم تہذیب کا ویدوں کے مذہب سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ تہذیب ویدوں کے زمانے سے کئی صدیاں قبل موجود تھی اور ان کا اپنا مذہب تھا جس میں مختلف دیوتاؤں اور دیویوں کی پرستش کی جاتی تھی۔ ان میں ایک مادر دیوی کے علاوہ ایک تین چہروں والے دیوتا کی بھی پرستش کی جاتی تھی۔ اگر بالفرض آریہ سماج والوں کا یہ نظریہ درست مان لیا جائے کہ جو مذہب سب سے قدیم ہوگا وہ ہی سچا ہوگا تو بھی ویدوں کا مذہب سچا نہیں تسلیم کیا جا سکتا کیونکہ دریائے سندھ کی قدیم تہذیب کا مذہب ویدوں کے مذہب سے بھی قدیم مذہب تھا۔

(A Comprehensive History of Ancient India by P.N.Chopra. B.N. Puri,M.N.Das A.C.Pradhan,published by Sterling Publishers Ltd.2003p8-22)

اسی طرح مصر کی تہذیب اور ان کا مذہب ویدوں کے دور سے بہت پہلے موجود تھا۔ اگر قدامت ہی صداقت کا معیار ہے تو پھر ان کے مذہب کو ترجیح دینی چاہئے۔ لیکن جب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خود آریہ ورت میں ہندو مذہب قدیم ترین مذہب نہیں ہے تو اس دلیل کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے۔

رگوید کی شہادت

حضرت مسیح موعود نے یہ اہم نکتہ بیان فرمایا ہے کہ قدیم ترین وید یعنی رگوید کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ رگوید سے پہلے بھی نسل انسانی سے وابستہ لوگ اور عارف گزر چکے تھے۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر صرف ویدوں کو بھی معیار مان لیا جائے تو بھی یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا کہ وید قدیم ترین ہیں اور ابتدائے آفرینش سے موجود تھے۔ رگوید سے اس کی ایک مثال پیش کی جاتی ہے اور احتیاطاً اس شرتی کے انگریزی کے دو مختلف تراجم پیش کیے جاتے ہیں۔ H.H.Wilson جن کا ذکر حضرت مسیح موعود کی تحریر اور پنڈت دیانند کی تنقید کے حوالے سے ہم کر چکے ہیں۔ مذکورہ شرتی کا انگریزی ترجمہ ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ اس شرتی میں اندر کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے

Friendly to man were those of the ancient Rishis
whose praises thou hast listened to...................

(Rigveda,English Translation by H.H. Wilson,Page 78,86 kta XII. (XXIX.)

مندرجہ بالا ترجمہ انٹرنیٹ پر موجود ہے۔
یعنی وہ قدیم رشی انسانوں کے دوست تھے جن کی حمد تو نے سنی ہے۔

They verily were also human beings whom thou wast wont to hear ,those early sages

(The hymns of The Rigveda.English Translation by by Ralph T.H. Griffith,Publisher E.J.Lazarus and Co.1926.P Vol 2,p30 ,HymnXXIX)

یعنی اب سے پہلے وہ انسان یعنی ماضی کے عارف بھی تھے جن کو سننا تو نے پسند کیا۔
اس حوالہ سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ خود رگوید کے نزدیک بھی جب یہ وید ظاہر ہوئے اس سے بہت قبل رشی اور عارف گزرے تھے جو کہ عبادت

کیا کرتے تھے اور ظاہر ہے کہ ان کا کوئی مذہب تھا ورنہ وہ عبادت کیسے کرتے۔ اس کے بعد رگوید کے کچھ اور حوالے درج کیے جاتے ہیں۔ (یہ حوالے H.H.Wilson کے ترجمہ سے دیئے گئے ہیں اور اس کا جو متن انٹرنیٹ پر Internet Archives پر موجود ہے اس کے صفحات کے نمبر درج کیے گئے ہیں۔)

(1). May thy auspicious regards, Indra, be directed towards us, as they have been to those pious sages, ancient or recent, who have originated (thy) praises, and do you ever cherish us with blessings.

(page 70)

یعنی اے اندر تیری مبارک توجہ کا رخ ہماری طرف اسی طرح ہو جائے جیسا کہ تو نے ان عارفوں کی طرف توجہ کی جو کہ پہلے گزر کر چکے ہیں۔ خواہ وہ قریب کے زمانے سے تعلق رکھتے ہوں یا ان کا تعلق قدیم زمانے سے ہو۔ جنہوں نے تیری تعریف کی اور ایسا ہو کہ تیری رحمت ہمیشہ ہماری پرورش کرے۔

اس عبارت سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ خود رگوید کے مطابق بھی ویدوں سے بہت قبل بھی ایسے لوگ موجود تھے جو کہ دیوتاؤں کی تعریف کرتے تھے اور دیوتا ان پر توجہ کرتے تھے۔ پھر رگوید میں لکھا ہے

Those ancient sages, our ancestors, observant of truth, rejoicing together with the gods, discovered the hidden light.

(Page 159)

یعنی ہمارے آباء قدیم عارفین نے، جو کہ دیوتاؤں کے ہمراہ مسرور ہوتے تھے، پوشیدہ روشنی کو دریافت کیا تھا۔

اس حوالے سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ خود وید کے مطابق بھی ویدوں کے زمانے سے بہت قبل بھی ایسے دانا اور راستباز لوگ موجود تھے جنہوں نے روحانی روشنی کو پا لیا تھا۔

اس قسم کے بہت سے حوالے سب سے قدیمی وید یعنی رگوید میں عام پائے جاتے ہیں جن سے روز روشن کی طرح یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ ویدوں میں تو یہ دعویٰ پایا ہی نہیں جاتا کہ وہ ابتدائے آفرینش میں ظاہر ہوئے تھے۔ ویدوں میں تو یہ اقرار پایا جاتا ہے کہ ان کے ظاہر ہونے سے بہت پہلے بھی مذاہب موجود تھے اور خدا رسیدہ لوگ پائے جاتے۔ لیکن اس کے باوجود آریہ سماج کی طرف سے یہ دعویٰ کیا جارہا تھا کہ وید انسانیت کی ابتداء کے ساتھ ہی ظاہر ہوئے تھے اور ویدوں کے پیروکار سب سے قدیم مذہب کے پیروکار ہیں اور اس فرضی قدامت کو ان کی طرف سے اپنے سچے ہونے اور دوسروں کے باطل ہونے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جارہا تھا۔ خواہ کسی بھی پہلو سے جائزہ لیا جائے ان کا یہ دعویٰ غلط ہی نظر آتا ہے اور سچ کی تلاش کرنے والے کو ان دلائل کی صداقت کا اقرار کرنا پڑتا ہے جو کہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے تھے۔ یہ امر قابل توجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جب ان دعاوی کے مقابل پر دلائل بیان فرمائے تو آپ نے ہر پہلو کے مطابق مضبوط ترین دلائل تحریر فرمائے۔ آپ نے تاریخی دلائل بھی پیش فرمائے، عقلی دلائل بھی پیش فرمائے، مغربی محققین کی تحقیق بھی سامنے رکھی اور خود ویدوں کے حوالوں سے بھی یہ ثابت فرمایا کہ آریہ سماج کا یہ دعویٰ بالکل بے بنیاد ہے اور آپ کے دلائل نے آریہ سماج کے غلط دعووں کو ہر سمت سے گھیرا ہوا تھا اور وقت کے ساتھ جب سائنس نے ترقی کی، آثار قدیمہ کے علم نے ترقی کی اور دوسرے علوم میں نئی تحقیقات سامنے آتی گئیں تو حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ دلائل کی عظمت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی چلی گئی اور ہر صاحب عقل کو ان کی صداقت کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

لبلبہ اور ذیابیطس

ذیابیطس طبی نام ہے۔ جس کے لغوی معنی درمیان سے گزرنے کے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں مریض پانی بکثرت استعمال کرتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ گویا پانی جسم سے گزر جاتا ہے۔ اس لئے ذیابیطس کہلاتا ہے۔

لبلبہ کیا ہے

یہ ایک غدود ہے جو ناف کے تین چار انچ اوپر معدہ کے پیچھے کمر کے پہلے دوسرے مہرے کے سامنے واقع ہے۔ اس غدود میں ایک نالی ہوتی ہے۔ جو اس کے بائیں سرے سے شروع ہو کر اس کے دائیں سرے کی طرف آکر پتے کی نالی کے ساتھ مل کر بارہ انگشتی انتڑی میں جا کر کھلتی ہے۔ اس غدود کی رطوبت غذا کے نشاستہ دار اجزاء کو انگوری شکر وغیرہ میں تبدیل کرتی، روغنی اور لیسدار اجزاء کو قابل ہضم بناتی ہے۔

ذیابیطس کے اسباب

لبلبہ کے پرانے امراض مثلاً لبلبہ کا سکڑنا، چھوٹا ہونا یا ناقص رطوبت پیدا کرنا، حد سے زیادہ میٹھی اور نشاستہ دار غذاؤں کا استعمال، دماغی محنت، تفکرات، آرام طلبی، ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنا، ضعف جگر، جسم کا اچانک سرد یا گرم ہونا، شراب خوری، دماغی صدمات، نظام عصبی کا فتور وغیرہ۔

ذیابیطس کی علامات

بھوک اور پیاس کا بڑھ جانا۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہونا۔ پیشاب اور سانس سے میٹھی بو آنا۔ زبان کا خشک ہونا۔ پنڈلیوں اور جسم میں بے چینی۔ بے آرامی کا ہونا۔ سستی۔ تھکن اور لاغری محسوس کرنا۔ مزاج میں چڑچڑا پن اور نیند میں کمی ہونا۔ بدستور وزن میں کمی آنا۔ بدن کی جلد کا ڈھیلا اور زردی مائل ہونا۔ پھوڑے پھنسی زخم کا بمشکل ٹھیک ہونا۔ پانی گردوں کی طرف جذب ہونے سے دیگر اعضاء تک رطوبت اور تری نہیں پہنچتی جس سے دل، دماغ اور جگر بری طرح متاثر ہوتے ہیں اور جسم میں مکمل لاغری آجاتی ہے۔

غذاء، ورزش اور پرہیز

گردے اور لبلبہ کا گوشت، کریلہ، چونگیں، ٹینڈے، کھیرا، میتھی کا ساگ، کاسنی کا ساگ، کالے چنے کا شوربا، انڈا، خام ناریل، بادام، گائے کے دودھ کی لسی، جامن، فالسہ، آڑو، لوکاٹ، سیب، انگور، انار، بیسنی روٹی وغیرہ دیں۔ روزانہ کم از کم تین سے چار کلومیٹر پیدل چلنا، سیر و تفریح کرنا۔ ورزش کرنا فکر اور تردد سے آزاد رہنا۔ کم کھانا۔

علاج کے لئے خودساختہ ایک نسخہ

خاکسار نے خودساختہ ایک نسخہ بنا رکھا ہے جو اپنی افادیت کی بدولت معالجین کی نظر میں بڑی مقبولیت پا چکا ہے۔ یہ نسخہ سستی دیسی، زود اثر عام ملنے والی نباتات سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ جگر کے افعال کو مربوط بناتا ہے۔ لبلبے کو سکڑنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ رطوبت کی کمی کو دور کرتا شوگر کی زائد مقدار کو نہ صرف کنٹرول کرتا بلکہ شوگر سے ہونے والے عوارض کی تباہ کاری سے گردوں مثانے، جگر اور قلب کو محفوظ کرتا ہے۔ ہر موسم میں قابل استعمال اور نفع بخش ہے۔

نسخہ نمبر 2

چھلکا چنے سیاہ 100 گرام۔ گٹھلی جامن 100 گرام۔ کچا کریلہ خشک 100 گرام۔ تارا میرا 100 گرام۔ گڑمار بوٹی 100 گرام۔ کلونجی 50 گرام۔ ہرمل دانہ 50 گرام۔ چاسکو 50 گرام۔

تمام ادویات کو اچھی طرح صاف کر کے کوٹ چھان کر پیس لیں اور سفوف تیار کر لیں یا جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ سفوف ایک سے تین ماشہ صبح شام ہمراہ تازہ پانی۔ دو گولیاں صبح دو شام کو چبا کر ہمراہ تازہ پانی۔

نسخہ نمبر 3

ست سلاجیت اصلی 3 تولہ۔ کشتہ فولاد 4 تولہ۔ کچلہ مدبر 5 تولہ۔ زعفران اصلی 1 تولہ۔ کالی مرچ 2 تولہ۔

سب ادویات کو باریک کر کے شہد کی مدد سے گولیاں کالے چنے کے برابر بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ استعمال کریں لیکن موسم گرما میں صرف صبح شام یا ایک گولی حسب طبیعت۔ یہ گولیاں بدنی کمزوری، ضعف ہضم، دائمی قبض، کمی خون، ضعف باہ، سرعت اور سستی کے لئے اکسیر ہے۔

(کنز العلاج)

کچلہ مدبر تیار کرنے کا طریقہ

کچلہ بقدر ضرورت ایک صاف شیشے یا چینی کے برتن میں رکھ کر مغز گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ تمام کچلوں کو ڈھانک لے دو ہفتہ بعد جب گھیکوار کے گودے کا پانی کچلوں میں جذب ہو جائے اور کچلے نرم ہو جائیں تب ان کو چھیلیں اور ان کے اندر سے پتہ نکال دیں اور تین ہفتہ تک یعنی اکیس یوم آب ادرک میں بھگو کر رکھیں۔ بس کچلہ مدبر تیار ہے۔ اب اسے باریک ناخنوں کی طرح کاٹ لیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

مکرم ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب آف کانو نائیجیریا کا ذکر خیر

مکرم ومحترم ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب مرحوم احمدیہ ہسپتال کانو کے بانی تھے،آپ کا تعلق ضلع گجرات کے ایک معروف خاندان سے ہے،آپ ہمارے طاہر ہارٹ ربوہ کے کارڈیالوجسٹ عزیزم ڈاکٹر انوار الدین صاحب کے والد محترم تھے ،دوسرے بیٹے جمال الدین احمد صاحب بھی امریکہ میں ڈاکٹر ہیں،آپ مولانا سلطان محمود انور صاحب کے قریبی عزیز ہیں۔

خاکسار اور میری اہلیہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ مرحومہ جب نائیجیریا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ناصرالدین احمدیہ سیکنڈری سکول منا میں پڑھانے کے لئے گئے تو ائیر پورٹ پر ہمیں ریسیو کرنے والوں میں ڈاکٹر صاحب مرحوم اور ان کے صاحبزادے ڈاکٹر انوارالدین صاحب جوان دنوں ’’O ‘‘لیول کے طالب علم تھے،مولانا محمد عارف منیر صاحب اور محترم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو تھے،ڈاکٹر صاحب مرحوم سے خاکسار کی یہ پہلی ملاقات تھی۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم قبل ازیں فضل عمر ہسپتال ربوہ اور سیرالیون میں خدمات بجالا چکے تھے۔سیرا لیون میں ڈاکٹر صاحب کو asthma کی تکلیف ہو گئی چنانچہ ڈاکٹر صاحب کو کانو نائیجیریا بھجوا دیا گیا،کانو آکر محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک پرائیویٹ بلڈنگ کرایہ پر لے کر اس میں کلینک کا آغاز کر دیا اور بعد میں خدا کے فضل سے احمدیہ ہسپتال کے لئے کانو شہر کی مشہور شاہراہ پر بالکل سنٹرل ہوٹل کے سامنے ایک نہایت ہی موزوں قطعہ زمین خریدنے میں کامیاب ہو گئے اور یہ ہسپتال لمبائی میں زیادہ ہے اِسی لئے فرنٹ کافی لمبا ہونے سے بہت بڑا ہسپتال لگتا ہے،اس پر ہسپتال کی ضرورت کے لحاظ سے تعمیر کروائی اور بعد میں یہاں ڈینٹل کلینک بھی شروع کر دیا گیا۔یہ نہایت ہی موزوں جگہ اپنی جگہ، جماعت کی نیک نامی کے علاوہ جلد ہی شہرت پا گئی اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کی ہنس مکھ شخصیت اور درد مندانہ دل کی کیفیت نے اہلِ کانو کے دل میں گھر کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے مریضوں کو شفا دے کر اس کی شہرت میں اور اضافہ کر دیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے دور ونزدیک سے مریض کھچا کھچ اِس ہسپتال کا رخ کرنا شروع ہو گئے اور بڑے بڑے گورنمنٹ کے آفیسرز اور سیاسی لیڈرز علاج کی غرض سے خاص طور پر Amino Kano جو نائیجیریا کا بہت بڑا سیاسی لیڈر تھا جس کے نام پر ہی Amino Kano Airport ہے ساری زندگی جب بھی بیمار ہوا ڈاکٹر صاحب مرحوم کے پاس ہی آیا کرتا تھا۔

ہر صبح ڈاکٹر صاحب مرحوم دن کا آغاز اور مریضوں کے دیکھنے سے قبل سٹاف سمیت دعا سے کیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم اخلاص و وفا کے پیکر تھے،ایک مثالی واقف زندگی ڈاکٹر، انتہائی مہمان نواز اور مہمان نوازی کو ایک سعادت سمجھنے والے انسان تھے، پنجگانہ نماز با جماعت کا انتظام کلینک میں ہی ہوا کرتا تھا،کئی مہمان کئی مہینوں تک بوجہ مجبوری آپ کے پاس رہے لیکن ڈاکٹر صاحب ہر مہمان سے خندہ پیشانی سے پیش آنے والے اور مہمانوں کا ہر طرح سے خیال رکھنے والے اور مہمانوں سے ہرگز اکتانے والے انسان نہیں تھے۔

نہ صرف جماعت بلکہ غیر از جماعت دوستوں کے حلقوں میں بھی انتہائی مقبول تھے،آپ کے ملنے والوں کا رش لگا ہوتا تھا ہم جب بھی گئے ان کے ہاں مہمان بھی ٹھہرے ہوتے تھے،اوپر والی منزل ویسے مہمانوں کے لئے وقف تھی اور یہ وہ وصف ہے جس کی تعلیم اور عملی نمونہ حضرت مسیح موعود نے خود اپنی ذات سے ہمیں دیا اور سکھایا۔

مربیان کرام واقفین ٹیچرز کی آمد سے بہت خوش ہوا کرتے تھے ،نصرت جہاں سکیم کے تحت جب ہمارے سکول نائیجیریا کے North میں کھلے تو بہت خوشی کے اظہار کے ساتھ آنے والے ٹیچرز اوران کی ضروریات کا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے،اس میں ان کی بیگم صاحبہ مرحومہ بھی برابر کی شریک تھیں ، ہر نئے آنے والے کے ساتھ ایک مادر مہربان کی طرح کانو کی مارکیٹوں میں سارا سارا دن پھر کر ضروریات زندگی ، برتن اور گھریلو ضروریات کی ہر چیز اور وہ چیزیں جو چھوٹے شہروں میں نہیں ملتی تھیں اور نئے آنے والوں کو اس کا ادراک نہیں تھا وہ پورے ساز وسامان کے ساتھ انہیں اپنے اپنے Stations کی طرف اپنی دعاؤں کے ساتھ یہ چیزیں خرید کرا ور دے کر روانہ کیا کرتی تھیں اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن کو جنت الفردوس میں کروٹ کروٹ اعلیٰ مقام عطا فرمائے اوران کی اولاد کو بھی اپنے بزرگ والدین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کی صحت آخری سالوں میں ٹھیک نہیں رہتی تھی اس کے باوجود ان کی خواہش ہوتی تھی کہ ہر جگہ جہاں جماعتی فنکشنز ہوں ضرور شریک ہوں۔ایک تاریخی سفر مجھے آج تک یاد ہے کہ میں بھی اس سفر میں ڈاکٹر صاحب کی وجہ سے ہی شریک ہوا،خاکسار JOS میں تھا، ڈاکٹر صاحب مرحوم امیر صاحب کے ساتھ کانو سے ہمارے ہاں تشریف لائے،امیر صاحب کا حکم تھا کہ عمیشہ جانا ہے، وہاں عمیشہ سکول کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ تھی اور عزیزم عرفان صادق صاحب سے پرنسپل کا چارج مکرم ملک خالد احمد زفر صاحب کو دلوانا تھا،اسی سکول میں محترم قمر سلیمان صاحب بھی پڑھاتے تھے،تین چار کاروں پر مشتمل یہ قافلہ رات کے اڑھائی بجے ایک ایسے مقام پر پہنچا جہاں قافلہ کی ایک کار جس میں ناصر احمد باجوہ صاحب حال مقیم جرمنی بھی تھے الٹ گئی اللہ نے فضل کیا صرف معمولی چوٹیں آئیں۔

جس واقعے کا اب میں ذکر کرنے لگا ہوں وہ ڈاکٹر صاحب کا بطور واقف زندگی ایک رشک کا اظہار تھا جو انہوں نے اس رات کیا،حادثے کے بعد قریبی ڈسپنسری کیتھولک مشن والوں کی تھی ،ایسی ویران جگہ پر تھی کہ رات کے وقت ان دو فارن نرسز کے لئے اجنبیوں کے لیئے کلینک کو کھولنا خطرے سے خالی نہ تھا،ڈاکٹر صاحب زخمیوں کو لے کر اس ڈسپنسری تک پہنچے اوران نرسز نے جس توجہ اور اخلاص اور انسانی ہمدردی کے ساتھ رات کے ایسے وقت میں ان مریضوں کی مرہم پٹی کی ،ڈاکٹر صاحب دیر تک ان کی اس رضا کارانہ خدمت اور دور دراز علاقے میں جو ہر لحاظ سے غیر محفوظ بھی تھا اس خدمت کو اپنا موازنہ اور محاسبہ کرتے ہوئے سراہتے رہے، مجھے احساس تھا کہ ڈاکٹر صاحب دل کی گہرائیوں سے اس کا اظہار بھی کر رہے تھے اوران کے لئے دعا بھی۔

ہمیں نائیجیریا میں رہتے ہوئے جس چیز یا مدد کی ضرورت پڑتی تھی،نظریں ہمیشہ ڈاکٹر صاحب کی طرف اُٹھتی تھیں، یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ N.W.State کے دونوں سکولوں منا اور گوساؤ کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت پڑی اس کے خریدنے، لے کر دینے، تعلقات بنانے نبھانے اور کام لینے کے تمام گر ہم نے ان سے سیکھے،خدا جانتا ہے کہ جب بھی ان کی یاد آئے دل سے سعید روح کے لئے دعائیں نکلتی ہیں کہ جو درد سلسلہ کے کاموں کے لئے اور اپنے فرائض کی ادائیگی کی جو فکر انہیں دامن گیر ہوتی تھی خدا کرے کہ سب واقفین زندگی ڈاکٹر کی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر وقت کی روح کے ساتھ کام کرنے والے بن جائیں آمین۔

رات کے کھانے کے بعد ہسپتال کی چھت پر مربی صاحب، ڈاکٹر صاحب، مکرم ثاقب صاحب اور آئے ہوئے مہمانوں کے ساتھ سارے دن کی کارگزاری اور جماعتی مساعی کے تذکرے ہوا کرتے تھے،طبیعت میں مزاح حد درجہ تھا، ہر ایک سے محبت اور پیار سے بلاتفریق اس طرح پیش آتے تھے کہ ہر کوئی سمجھتا تھا کہ ڈاکٹر صاحب کا میرے ساتھ تعلق زیادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے تمام خاندان کے ہر فرد کو اپنے بزرگ والدین کے نقش قدم پر چلنے اوران کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی اولاد در اولاد کو توفیق عطا فرماتا رہے۔آمین

کوہ آدم

کوہ آدم ADAM.PEAK کولمبو (سراندیپ موجود سری لنکا) سے 45 میل مشرق میں 7320/74420 فٹ بلند پہاڑ ہے۔اس کی چوٹی پر 74/24 فٹ ہموار سطح مرتفع ہے جس پر ایک انسانی قدم 4،،-5‘-6‘‘-2‘‘ کا نشان موجود ہے۔یہودی، عیسائی اور مسلمان اسے ابوالبشر حضرت آدمؑ کا نقش قدم مانتے ہیں پیروان بدھ مت اسے ’’سری پدا‘‘ (مقدس قدم کا نشان) اور ساکیا منی یعنی مہاتما بدھ کا نقش پا خیال کرتے ہیں۔

سری لنکا کے شہر رتنا پورا کے قریب 7420 فٹ بلند ایک پہاڑ کوہ آدم کے نام سے مشہور ہے۔یہ پہاڑ چار مذاہب کے نزدیک انتہائی مقدس ہے۔مسلمان کہتے ہیں کہ یہی وہ مقام ہے جہاں حضرت آدم علیہ السلام نے دنیا میں پہلا قدم رکھا۔یہاں ان کے نشانات محفوظ ہیں۔

بدھ مذہب والے اسے ’’سری پدا‘‘ کہتے ہیں جس کے معنی ہیں ’’مقدس قدموں کے نشانات‘‘ اور اسے گوتم بدھ سے منسوب کرتے ہیں۔

ہندو اپنے بھگوان ’’شیوا‘‘ کی نشانی قرار دیتے ہیں۔

عیسائی ’’سینٹ تھامس‘‘ کے قدموں کے نشانات بتاتے ہیں جو جنوبی ہند میں عیسائیت کی تبلیغ کے لئے آئے۔

المعارف‘‘ میں ابن قیتمہ دینوری (وفات 889ء) نے لکھا ہے کہ اہل علم بیان کرتے ہیں کہ آدم علیہ السلام و حوا علیہ السلام کو زمین پر جہاں اتارا گیا وہ سرزمین ہندوستان کا ’’واسم‘‘ نامی ایک پہاڑ تھا۔ (ہزاروں سال پہلے یہ جزیرہ ہندوستان کے جنوبی حصے سے ملا ہوا تھا)

ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامے میں لکھا ہے جبل سراندیپ دنیا کے بلند پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ اس پہاڑ پر قدم شریف تک جانے کے دو راستے ہیں ایک کو بابا (آدم علیہ السلام) کا راستہ اور دوسرے کو اماں (حوا علیہ السلام) کا راستہ کہتے ہیں۔ بابا آدم کا راستہ بڑا دشوار گزار ہے۔(قدم شریف) باوا کے پاؤں کا نشان ایک سخت سیاہ پتھر پہ ہے اس کی لمبائی گیارہ بالشت ہے۔قرآن و حدیث میں اس کی بابت کوئی سند نہیں۔ جہاں گرد سیاح ابن بطوطہ محمد تغلق کے عہد حکومت میں 33-1342ء تک برصغیر میں رہا۔محمد تغلق نے اسے دہلی کا قاضی مقرر کر دیا۔

(لاہور 19 ستمبر 2009ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104297 میں کاشف عزیز

ولد ملک عبدالعزیز قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک عرب کھاد فیکٹری ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف عزیز گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود وصیت 40101 گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت 42590

مسل نمبر 104298 میں ناصر احمد

ولد رحیم بخش قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن ولد عبدالغنی

مسل نمبر 104299 میں ملک طاہر شریف

ولد محمد شریف مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ہاؤسنگ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک طاہر شریف گواہ شد نمبر 1 نور محمد ولد ملک عنایت کریم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد یار

مسل نمبر 104300 میں محمد شعیب

ولد افتخار احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شعیب ولد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 باسط سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 104301 میں ولید احمد

ولد افتخار احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد گواہ شد نمبر 1 باسط سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 104302 میں ملک منور احمد شاہ رخ

ولد ملک محمد سرور زمان قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگن چورنگی نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک منور احمد شاہ رخ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت 25257 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور زمان ولد میاں محمد صدیق کھوکھر

مسل نمبر 104303 میں سحر یوسف

بنت محمد یوسف کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ نرسنگ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر یوسف گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف کھوکھر وصیت 58900

مسل نمبر 104304 میں رفعت طاہر

زوجہ طاہر نسیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $4\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/90,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر نسیم ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 104305 میں آصف محمود چوہدری

ولد خالد محمود قوم جٹ گورایہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف محمود چوہدری گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت 26454 گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت 17218

مسل نمبر 104306 میں ھبۃ عمر

زوجہ راجہ عمر سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 83 گرام اندازاً مالیت -/244850 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ھبۃ عمر گواہ شد نمبر 1 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807 گواہ شد نمبر 2 راجہ عمر سعید وصیت 62775

مسل نمبر 104307 میں رفعت شہناز

زوجہ محمد صدیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی مین کورنگی روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے 8 ماشے اندازاً مالیت -/124000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت شہناز گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد صوفی ذکاء الدین

مسل نمبر 104308 میں کوثر پروین

زوجہ ذوالفقار احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/150,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/85000 روپے (3) دو عدد بھینس اندازاً مالیت-/50000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد امیر دین

مسل نمبر 104309 میں امتہ الرؤف

زوجہ محمد انور گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیت -/600,000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 105 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرؤف گواہ شد نمبر1 محمد انور گل ولد محمد حسین گل گواہ شد نمبر2 محمد ظفر اسلام گل ولد محمد حسین گل

مسل نمبر 104310 میں عافیہ ظفر

بنت خواجہ ظفر احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/37500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عافیہ ظفر گواہ شد نمبر1 خواجہ ظفر احمد ولد خواجہ عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر2 عبد الستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 104311 میں خالد محمود جنجوعہ

ولد نذیر احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع چک 98 شمالی ضلع سرگودھا اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/100,000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود جنجوعہ گواہ شد نمبر1 ایم کلیم اللہ خان گواہ شد نمبر2 طاہر محمود

مسل نمبر 104312 میں رابعہ خالد

بنت خالد محمود جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ خالد گواہ شد نمبر1 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود جنجوعہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 104313 میں احسان اللہ وڑائچ

ولد چوہدری امان اللہ وڑائچ (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ اسٹیٹ ایڈوائزر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد کار اندازاً مالیت-/300,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر احسان اللہ خان وصیت 46407 گواہ شد نمبر2 ایم کلیم اللہ خان وصیت 84038

مسل نمبر 104314 میں طیبہ طاہر

زوجہ طاہر منظور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/72000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طیبہ طاہر گواہ شد نمبر1 طاہر منظور ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر2 احتشام احمد ولد امتیاز العزیز

مسل نمبر 104315 میں فوزیہ مبشر

زوجہ مبشر احمد گھمن قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ-/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 92 گرام 200. ملی گرام اندازاً مالیت۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ مبشر گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گھمن ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر2 اسامہ زبیر ولد مبشر احمد گھمن

مسل نمبر 104316 میں خولہ مبشر

بنت مبشر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ مبشر گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گھمن ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر2 اسامہ زبیر ولد مبشر احمد گھمن

مسل نمبر 104317 میں ضحیٰ مبشر

بنت مبشر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ضحیٰ مبشر گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گھمن ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر2 اسامہ زبیر ولد مبشر احمد گھمن

مسل نمبر 104318 میں محمد سلیم اقبال منج

ولد امداد علی منج قوم راجپوت منج پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم اقبال منج گواہ شد نمبر1 طاہر محمود زیروی ولد ثاقب زیروی گواہ شد نمبر 2 عثمان سخی وصیت 41730

مسل نمبر 104319 میں سعید احمد

ولد نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد کار اندازاً مالیت-/250,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 بلال عبداللہ ولد محمد اسلم ملک

مسل نمبر 104320 میں غلام رسول

ولد شہاب دین قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 92 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 15 مرلے واقع کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/225000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول گواہ شد نمبر1 احسان اللہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2 انعام اللہ ولد احسان اللہ

مسل نمبر 104321 میں اسامہ حسین

ولد محمد شمیم طارق قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ حسین گواہ شد نمبر1 محمد شمیم طارق کاہلوں ولد محمد نعیم کاہلوں گواہ شد نمبر2 منیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 104322 میں امتہ المتین

زوجہ اللہ دتہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ ولد امام بخش گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم ولد محمد کریم

مسل نمبر 104323 میں شیراز احمد وڑائچ

ولد مقصود احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PAF فالکن کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 سید رضا احمد ناصر ولد سید حسین احمد گواہ شد نمبر 2 مستنصر مجید باجوہ ولد مبارک مجید باجوہ

مسل نمبر 104324 میں مطہر احمد

ولد مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مطہر احمد گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد قمر الدین گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود احمد ولد محمد صادق احمد

مسل نمبر 104325 میں مصور احمد

ولد مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مصور احمد گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد قمر دین گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود احمد وصیت 60539

مسل نمبر 104326 میں وسیم شاہد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم شاہد گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت 38092 گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت 37329

مسل نمبر 104327 میں حسنین سعید

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسنین سعید گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت 38092 گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 104328 میں غزالہ شاہین

زوجہ محمد ظہیر احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضرار شہید روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔ نوٹ (حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مبلغ -/20,000 روپے جو کہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ شاہین گواہ شد نمبر 1 کیپٹن محمد شیر احمد ورک وصیت 78403 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد وصیت 78303

مسل نمبر 104329 میں نعمان مظفر

ولد مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LDA سکیم تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان مظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت 23096 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد وصیت 18685

مسل نمبر 104330 میں فرزانہ مظفر

زوجہ ملک مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LDA سکیم تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/100,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ مظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت 23096 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد وصیت 18685

مسل نمبر 104331 میں شاہد محمود

ولد طاہر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد تاجپورہ رود لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد کبیر وصیت 65905 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد وصیت 83213

مسل نمبر 104332 میں اِرم طاہر

بنت طاہر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد تاجپورہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد کبیر وصیت 65905 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد وصیت 83213

مسل نمبر 104333 میں عدیل نصیر

ولد نصیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انور آباد جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل نصیر گواہ شد نمبر 1 عبد الاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104334 میں عاصمہ تبسم

بنت بشیر احمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگلکے چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عاصمہ تبسم گواہ شد نمبر 1 شیخ عبد القدیر ولد شیخ بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 104335 میں میر فاخرہ حفیظ

بنت میر عبد الحفیظ قوم میر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی شاہو راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میر

فاخرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 میر فاخرہ حفیظ وصیت 87626 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت 53996

مسل نمبر 104336 میں ثناء بشریٰ

بنت چوہدری فضل محمود چیمہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثناء بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حاجی فضل محمود چیمہ ولد فضل باری چیمہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد وڑائچ مربی سلسلہ

مسل نمبر 104337 میں ممتاز بیگم

زوجہ محمد شریف نمبردار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت......ساکن سعد اللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/1000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/39000 روپے (3) زرعی زمین (سیلابی) برقبہ 12 ایکڑ اندازاً مالیت-/600,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری وصیت 19637 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف وصیت 63114

مسل نمبر 104338 میں امتیاز بیگم

زوجہ ماسٹر محمد اسلم مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اچھر کے شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً قیمت-/13500 روپے(2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیت-/300,000 روپے (حصہ دران میں خود موصیہ،ایک بیٹا اور ایک بیٹی)۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتیاز بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت 37115 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد ماسٹر محمد اسلم مرحوم

مسل نمبر 104339 میں بشریٰ ملاحت عرفان

بنت احمد عرفان صادق قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ملاحت عرفان گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان صادق وصیت 25690 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد مرزا برکت علی

مسل نمبر 104340 میں مصطفیٰ احمد باجوہ

ولد چوہدری منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 30/11-L تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکٹر اندازاً مالیت-/4500,000 روپے (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) اندازاً مالیت-/267000 روپے (3) کار ایک عدد اندازاً مالیت -/600,000 روپے (4) ٹریکٹر ایک عدد اندازاً مالیت -/440000 روپے (5) موٹر سائیکل ایک عدد اندازاً مالیت-/16000 روپے (6) مویشی اندازاً مالیت-/600,000 روپے (7) رہائشی پلاٹ برقبہ 8 مرلے واقع ربوہ اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے (8) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع چک 30/11-L ضلع ساہیوال اندازاً مالیت-/200,000 روپے (9) ٹیوب ویل دو عدد اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/800,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مصطفیٰ احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد وصیت 23184 گواہ شد نمبر 2 ملک سلمان یونس وصیت 40782

مسل نمبر 104341 میں نسرین کوثر

زوجہ محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/240000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسرین کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ وصیت 43875

مسل نمبر 104342 میں زاہد محمود طاہر

ولد عطا محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔زاہد محمود طاہر گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد عثمان غنی

مسل نمبر 104343 میں محمودہ سحر

زوجہ ضیاء اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 تولے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5635 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ سحر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 104344 میں مبارکہ بی بی

زوجہ خالد محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 84 گرام اندازاً مالیت-/264600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت 20506 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہد وصیت 19613

مسل نمبر 104345 میں عطیۃ الحئی

بنت ناصر احمد زاہد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 ماشے اندازاً مالیتی-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت 24194 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد زاہد ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 104346 میں فریدہ یاسمین

زوجہ محمد حنیف ورک قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال روڈ دارالانوار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2000 روپے(2) طلائی زیور وزنی 54 گرام 500 ملی گرام اندازاً مالیت -/162000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریدہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ورک ولد محمد نذیر احمد ورک مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین انجم ولد شمس الدین

مسل نمبر 104347 میں راحیل احمد رفیق

ولد رفیق احمد قوم ہنجراء پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راحیل احمد رفیق گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد عاصم ولد نذیر حسین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم ملک مسعود انور صاحب بعمر 57 سال اپنے بڑے فرزند مکرم عمر مسعود صاحب بعمر 31 سال کو مورخہ 4 نومبر 2010ء کی صبح 4 بجے اسلام آباد ایئر پورٹ سے لے کر واپس آ رہے تھے راولپنڈی کچہری چوک کے قریب صبح سوا چار بجے کسی نے گولیوں کی بوچھاڑ کردی جس سے آپ اور آپ کا بیٹا جاں بحق ہوگئے۔ مرحوم اپنی اہلیہ محترمہ طاہرہ مسعود صاحبہ اور اپنے چھوٹے بیٹے کے ہمراہ اپنے دو بڑے بیٹوں کو جو کہ جرمنی سے واپس پاکستان آرہے تھے لینے کے لئے ایئر پورٹ گئے تھے۔ واپسی پر مکرم ملک مسعود انور صاحب خود گاڑی ڈرائیور کر رہے تھے اور ان کے بڑے بیٹے عزیزم عمر مسعود صاحب فرنٹ سیٹ پر بیٹھے تھے جبکہ باقی تینوں افراد پچھلی سیٹ پر بیٹھے تھے۔ اسلام آباد ایئر پورٹ سے روانگی کے 20 منٹ بعد ایک سفید رنگ کی کار نے رفتار تیز کر کے ساتھ ملاتے ہوئے فائرنگ کر دی اور حملہ آور فرار ہوگئے۔ فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا لیکن دونوں باپ بیٹا جاں بحق ہو گئے۔ اسی بیٹے کی 11 نومبر 2010ء کو شادی ہونا طے تھی۔ مکرم مسعود انور صاحب بڑے ملنسار اور تہجد گزار تھے۔ مرحومین میرے بہنوئی مکرم ملک محمد انور احمد خان صاحب آف لاہور کینٹ کے بیٹے اور پوتے تھے۔ والد صاحب کی طرف سے حضرت محمد حسین صاحب آف دار الفضل قادیان اور والدہ صاحبہ کی طرف سے حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب اور حضرت صوفی غلام محمد صاحب مربی ماریشس کی نسل سے تھے۔ ورثاء میں اہلیہ ایک بچی اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹا ہی صرف شادی شدہ ہے۔ نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ بیت المبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں ہونے کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومین کے درجات کی بلندی اور ورثاء کے حامی و ناصر ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے عزیزم عطاء النور عمر 34 سال کو گھر کے فرش پر گر جانے کی وجہ سے سر پر چوٹ لگی اور آپریشن ہوا۔ بعد میں پھیپھڑوں کی تکلیف سے ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 6 نومبر 2010ء کو 2 بجے دوپہر بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ بیٹے کی نماز جنازہ مورخہ 7 نومبر 2010ء کو مقامی طور پر مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بمقام گراؤنڈ بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پڑھائی۔ خاکسار کے دو بیٹے مکرم رانا مقصود احمد صاحب لندن سے بیماری کے دوران اور مکرم رانا منصور احمد صاحب جنازہ کے وقت لندن سے پہنچ گئے تھے۔ جبکہ تیسرا بیٹا مکرم رانا منظور احمد صاحب شامل نہیں ہو سکے۔ موصی ہونے کی وجہ سے میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ ربوہ میں مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مورخہ 7 نومبر 2010ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن کا بیٹا، مکرم رانا محمد یعقوب صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم محمد شریف بیگ صاحب لنگروال کا نواسہ اور حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمازوں کو بڑے شوق سے ادا کرتا، مہمان نواز، خلافت سے خاص لگاؤ رکھنے والا، چندہ کی باقاعدہ ادائیگی کرنے والا اور ہر کسی سے مسکراتے ہوئے ملنے والا تھا۔ احباب جماعت سے اس کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ فرح دیبا صاحبہ ٹیچر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد حیدر گھمن صاحب اطلاع دیتی ہیں۔

میرے خسر محترم چوہدری محمد صفدر گھمن صاحب ابن مکرم چوہدری خان بہادر صاحب گھمن آف سمبڑیال حال دارالنصر غربی ربوہ 20/ اکتوبر 2010ء کو طویل علالت کے بعد بعمر 86 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت المنعم دارالنصر غربی سے ملحقہ غربی گراؤنڈ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ مرحوم نے اپنی یادگار دو بیٹیاں مکرمہ مسرت اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب کاہلوں جرمنی، مکرمہ طلعت شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم احمد حسین ایاز صاحب جرمنی، دو بیٹے مکرم محمد حیدر گھمن صاحب ربوہ، مکرم محمد انصر گھمن صاحب جرمنی اور چھوٹے بھائی مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب گھمن آف سمبڑیال حال لندن نیز 6 پوتے دو پوتیاں، 4 نواسے 3 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک پوتے عزیزم حافظ محمد اطہر گھمن صاحب نے تین سال قبل مدرسۃ الحفظ میں رحمۃ للعالمین ایوارڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی اور مبلغ پندرہ ہزار روپے نقد انعام بھی لیا تھا اس میں بھی آپ بہت محنت کرتے رہے۔ آپ اپنے پوتے کو علی الصبح اٹھا کر قرآن کریم یاد کرواتے۔ احباب و خواتین سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت ہونے والی گیمز میں ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کے طلبہ نے بھی حصہ لیا اور ڈسٹرکٹ کی سطح پر ٹیبل ٹینس (سنگل) میں اول، ٹیبل ٹینس (ڈبل) میں اول، باسکٹ بال میں اول اور والی بال میں دوئم پوزیشن حاصل کر کے بورڈ کیلئے کوالیفائی کیا ہے۔

فٹ بال، بیڈمنٹن اور ہاکی کے مقابلہ جات کی میزبانی ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کو دی گئی تھی۔ جس کیلئے مجلس صحت مرکزیہ اور تزئین کمیٹی ربوہ کے تعاون کے ساتھ یہ انتظامات کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والوں کو بہترین جزا دے۔ آمین (پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ضرورت الیکٹریشن

نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول میں الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اکیڈمی سے رابطہ کریں۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

11 نومبر 2010ء

12-05 am	ریئل ٹاک
12-45 am	درس حدیث
1-05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-00 am	گلشن وقف نو
2-55 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
4-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 1986ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am	تلاوت
5-45 am	درس حدیث
6-05 am	لقاء مع العرب
7-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
7-40 am	زندہ لوگ
8-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 1986ء
8-25 am	آرٹ کلاس
9-00 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
11-00 am	تلاوت
11-15 am	مسیح ہندوستان میں
12-15 pm	زندہ لوگ
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات (انگریزی زبان میں)
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت
5-30 pm	زندہ لوگ
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	مسیح ہندوستان میں
9-05 pm	خبرنامہ
9-25 pm	یسرنا القرآن
9-50 pm	ملاقات (انگریزی زبان میں)
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر
0321-7709883

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

ہر علاج ناکام ہو تو بھی انشاءاللہ
پرانے، پیچیدہ، ضدی پراسرار امراض کا علاج ممکن ہے
بانی ہولز موہیتھی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد
0334-6372030

آزمائشی کمسی خون کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

Wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA
SWEDEN, AUSTRALIA
VISIONZ CONSULTANTS
Appeal Cases, Visit Visa, Family Sponsor, Settlement Visa
416-A, Siddiq Trade Center, Main Boulevard, Gulberg II, Lahore.
visionzconsultants@gmail.com
Tel: 042-35817161, Cell: 0321-4011814

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر
شبیر احمد وڑائچ ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0331-7790301,0333-9791043

سلطان آٹو سٹور
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل کام بھی کیا جاتا ہے۔
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
429 پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھر ار روڈ کے سنگم پر پل کراس کر کے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

MoneyGram.
International Money Transfer
بینک الفلاح کی تین سو سے زائد برانچوں سے رقوم کی ترسیل صرف دس منٹ میں
ضرورت تو کسی کو کبھی بھی پڑ سکتی ہے۔ فاصلہ ہے تو کیا، اب آپ اپنوں کی ہر ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں صرف دس منٹ میں۔
بینک الفلاح اور منی گرام ۔۔۔ اپنوں کو رقم پہنچانے کا تیز تر نظام
چناب نگر، ربوہ برانچ
گول بازار، چناب نگر، ربوہ
047-6214470-1
www.bankalfalah.com
The Caring Bank
BANK ALFALAH LIMITED بینک الفلاح المحدود

ماشاءاللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

FD-10

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165